مقدس رائمنڈ آف پینافورٹ (دومنیکن کاہن)

آپ سپین میں برسلونا (Barcelona) کے قریب ایک چھوٹے سے شہر ولافرانکا دیل پینڈیس (Pends (Vilafranca del) میں 6 جنوری 1175 کو پیدا ہوئے۔ آپ کے آباء کا تعلق آراگون کے شاہی گھرانے سے تھا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم بارسلونا میں حاصل کی۔ آپ پڑھائی میں بہت جلد ترقی کرتے گئے۔ فلسفہ سے آپ کی دلچسپی اتنی زیادہ تھی کہ 20 برس کی عُمر میں آپ کو فلسفہ پڑھانے بھیج دیا گیا۔ آپ دُکھی اور غریبوں کے لئے بہت فکرمندی اور محبت دکھاتے۔ 30 سال کی عمر میں بلونیہ (اٹلی) کی یونیورسٹی سے آپ نے سماجی و کلیسیائی قانون میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ اور پھر کئی سال تک یہیں قانون پڑھاتے رہے بلکہ یونیورسٹی میں قانون کے انچارج کے طور پر بھی خدمت سرانجام دی۔ یہیں آپ کو نئی قائم شدہ دومنیکن جماعت کے بارے علم ہُوا اور آپ فادر ریجینالڈ (جو اُس وقت بلونیہ میں فادر صاحبان کے انچارج تھے) کی تبلیغ سے متاثر ہو کر جماعت میں داخل ہو گئے۔ 47 سال کی عُمر میں، 1122 میں آپ نے برسلونا میں دومنیکن طبقہ کا لبادہ حاصل کیا۔

ایک دفعہ آپ نے فکری فخر کا مظاہرہ کیا جس کی تلافی کے لئے آپ کو اعتراف سُننے والے کاہنوں کے لئے اخلاقی الٰہیات پر ایک کتاب لکھنے کو کہا گیا جو بعد میں ''Summa Casuum'' کے نام سے کلیسیا کے لئے آپ کا پہلا علمبردار شاہکار بن کر اُبھری۔ اِس کے ساتھ ساتھ دومنیکن ہوتے ہوئے کلیسیا کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کو واپس لانے کی خدمت بھی سرانجام دیتے رہے۔ دومنیکن فادر بننے کے ایک سال بعد ہی آپ نے (Order of Our Lady Mercedarian friars:of Mercy) کی جماعت کی بُنیاد رکھنے میں اہم کردار ادا کیا

۔ جب پیٹر نولاسکو آپ سے مِلے اور آپ نے صلیبی جنگوں کے دوران بہت سے مسیحی قیدیوں کی مدد کی اور پیٹر نولاسکو کی حوصلہ افزائی کی اور اراگون کے شہنشاہ جیمس اوّل سے جماعت کی بُنیاد رکھنے کے لئے اِجازت حاصل کرنے میں بھی اُن کی معاونت کی۔ جِس کا مقصد مسیحی قیدیوں کو بچانا تھا۔

اِسی عرصہ میں آپ نے اعتراف سُننے والے کاہنوں کے لئے اپنی پہلی کِتاب (Summa de casibus poenitentiae) یعنی ''توبہ کی صُورتوں کا خلاصہ'' تحریر کی۔ اِس میں گُناہوں اور تجویز شدہ کفاروں کی فہرست سے بڑھ کر کلیسیا کے قوانین اور تعلیمات پر بحث کی گئی ہے جو اعتراف سُننے والے کاہن کے پاس لائے گئے مسائل سے متعلق ہوں۔ اِس کِتاب کو اِس موضوع پر بڑے پیمانے پر ایک مستند کِتاب مانا جاتا ہے۔ آپ کی زندگی زیادہ تر پاپائی کمشن اور مشنری کاموں کے لئے وقف رہی۔

آپ نے اِس کام کو اِس قدر خُوش اسلوبی سے سرانجام دِیا کہ آپ کی کاوشوں اور کام سے خُوش ہو کر پاپائے اعظم نے ستمبر 1234 کو بلونیہ اور پیرس کے عُلماء اور طُلباء کے نام ایک فرمان جاری کِیا جِس میں حُکم دِیا کہ صرف آپ کے ترتیب شدہ کام کو مستند مانا جائے اور صرف اُسے ہی پڑھایا اور اِستعمال کِیا جائے۔ یُوں کلیسیائی قوانین کا آپ کا ترتیب شدہ مجموعہ، جِسے ''گریگوری نہم کا فرمان'' کے نام سے جانا جاتا ہے، تقریباً 700 سال کے لئے معیار بن گیا۔ ساٹھ سال کی عُمر میں آپ نے برسِلونا میں تنہائی کی زندگی بسر کرنا شروع کی۔ ایک سال بعد ہی آپ کو تارّاگونا کا بِشپ مقرر کر دِیا گیا مگر آپ نے اِس سے معذرت کر لی۔ آپ نے کئی کانونٹوں میں عربی اور عبرانی زُبان کی تدریس کا آغاز کِیا۔

آپ وکیل ہوتے ہوئے برابری اور اِنصاف کے لئے اِنتہائی حساس تھے، اور قابل دومنیکن ہوتے ہوئے آپ کے اندر ہمدردی بھی کُوٹ کُوٹ کر بھری تھی۔ مباحثہ برسِلونا کے شاہی محل میں 20-31 جولائی 1263 کو مُنعقد ہُوا جس میں شہنشاہ اور کئی اعلیٰ عہدیداروں نے شرکت کی اور آپ مباحثے میں موجود ماہرِ الٰہیات کی صدارت کر رہے تھے۔ یہودی ربی کو بولنے کی پُوری آزادی تھی۔ مباحثے کے اِختتام پر یہودی سبت کے دِن شہنشاہ، کئی دومنیکن اور دیگر فادر صاحبان یہودی عبادت خانہ کے دورے پر بھی گئے۔

جِن دِنوں آپ شہنشاہ جیمس کے اِصلاح کار کے طور پر خدمت سرانجام دے رہے تھے ایک یادگار ترین معجزہ رونما ہُوا۔ ماجورکا کے جزیرے پر آپ وہاں کے رہائشی امُوریوں کو توبہ کی رسم کی تیاری کروا رہے تھے تو شہنشاہ اپنے ساتھ ایک خاتون کو لے آیا جو اُس کی بیوی نہ تھی۔ آپ نے متعدد بار شہنشاہ کو ملامت کی کہ اُس لونڈی کو برخاست کرے لیکن اُس نے ایسا کرنے سے اِنکار کر دِیا۔ لٰہذا آپ نے کہا کہ آپ اُس کے ساتھ نہیں رہ سکتے اور واپس برسِلونا جانے کا منصوبہ بنایا۔ لیکن شہنشاہ نے آپ کو جانے سے منع کِیا اور دھمکی دی کہ جو ملاح بھی آپ کو جزیرہ سے پار لے جانے کی جُرات کرے گا اُسے سخت سزا دی جائے گی۔ آپ اپنے دومنیکن ساتھی کے ہمراہ ساحل پر گئے جہاں آپ نے اپنے چوغہ کے اوپر کا سیاہ لبادہ اُتارا۔ اُس کے ایک سِرے کو پانی پر پھیلایا جبکہ دوسرے سِرے کو اپنے عصا سے باندھ کر ایک چھوٹا مستول بنایا اور اپنے دومنیکن ساتھی کو بھی آنے کو کہا۔ لیکن اُس نے اپنے کمزور ایمان کے باعث اِنکار کر دِیا۔ لٰہذا آپ نے اُسے خُدا حافظ کہا اور صلیب کا نشان بناتے ہوئے، اپنے لبادہ پر سوار، روانہ ہو گئے۔ آس پاس کی کشتیوں کے ملاح، جنہوں نے شہنشاہ

کے ڈر سے آپ کو سوار ہونے سے منع کیا تھا، آپ کو دیکھ کر حیران تھے اور چلّا کر آپ کو کشتی میں سوار ہونے کی دعوت دی۔ آپ نے برسلونا تک 160 میل کا سفر چھ گھنٹوں میں طے کیا جہاں آپ کی آمد کی شہادت چشم دید گواہوں کے ہجوم نے دی۔ اِس معجزہ کو دیکھنے کے بعد شہنشاہ نے بھی اپنی اِصلاح کر لی۔ کہا جاتا ہے کہ جب آپ کانونٹ پہنچے تو دروازے بند تھے کیونکہ فادر صاحبان دُعا کر رہے تھے مگر آپ معجزانہ طور پر بند دروازوں سے داخل ہو کر سیدھے گرجہ گھر میں فادر صاحبان کے ساتھ دُعا میں شامل ہو گئے۔

آپ نے سو سال کی عمر میں برسلونا میں 6 جنوری 1275 کو وفات پائی۔ آپ کو برسلونا کے کیتھیڈرل (Santa Eulalia) میں دفن کیا گیا۔ پوپ کلیمنٹ ہشتم نے آپ کو 1601 میں مقدس قرار دِیا۔ آپ کو وکلاء اور خاص طور پر کلیسیائی وُکلاء کے مربی مانا جاتا ہے۔

یاد رہے ان کا یومِ یادگار 7 جنوری کو منایا جاتا ہے۔